یکم۔ جون 1995ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 121 | جمعرات۔ 2 محرم۔ 1416ھ، یکم احسان 1374ھش، یکم جون 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان اپنی شتاب کاری اور جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے (مجھے پکارو۔ میں تمہاری پکار قبول کروں گا) پس تم اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو۔ جو مانگتے ہیں ان کو دیا جاتا ہے ہاں یہ ضروری ہے کہ دعا ہو نری بک بک نہ ہو اور زبان کی لاف زنی اور چرب زبانی ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ جنہوں نے دعا کے لئے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے اور پھر رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کو کیوں نہ سنتا۔ (-)

ایک ضرب المثل ہے جو دعا کے مضمون کو خوب ادا کرتی ہے اور وہ یہ ہے:

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول اس موت کو حاصل کر لے۔ حقیقت میں اسی موت کے نیچے دعا کی حقیقت ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۱۸)

دعا کرنے والے کو حقیقی مرادیابی حاصل ہوتی ہے

جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے، جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والے کو ملتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حصولِ مقصد کے لئے ابتدائی مدارج طے کرنا ضروری ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اگر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز کے مدارج رکھے گئے ہیں۔ اور آخری حد تک پہنچنے کے لئے پہلے ابتدائی مدارج میں سے گزرنا اور ان کا طے کرنا ضروری ہے۔ اور پہلے تعریف معلوم ہونی ضروری ہے۔ مثلاً علم کی تعریف جب تک نہ معلوم ہو۔ تو علم میں ترقی ہونا ناممکن ہے مثلاً اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ ایم اے کی کتب ہی علم ہیں۔ بی اے کا علم نہیں۔ یا بی اے کا علم ہے۔ ایف اے کا علم نہیں یا ایف کا علم ہے۔ انٹرنس کا علم نہیں۔ اسی طرح ابتدائی قاعدہ کے متعلق جو سمجھتا ہے۔ کہ وہ علم نہیں۔ تو ایسا آدمی جو قاعدہ کو علم نہیں سمجھتا۔ بلکہ ایم اے یا بی اے یا ایف اے یا انٹرنس کو ہی علم سمجھتا ہے۔ کبھی علم حاصل نہیں کر سکتا۔ کیونکہ قاعدہ بھی علم ہے۔ اور دوسرے مدارج بھی علم ہیں۔ اور آخری مدارج اسی وقت طے ہو سکتے ہیں۔ جب پہلے درجے طے ہوں، لیکن جو شخص اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گا وہ مایوس ہو جائے گا۔ اور علوم کے حاصل کرنے سے رہ جائے گا۔ ایک شخص جو نشانہ لگانے والے کو دیکھتا ہے اور عین موقع پر مارنا ہی نشانہ سمجھتا ہے۔ جب وہ ابتداءً بندوق اٹھائے گا۔ تو صحیح اور اعلیٰ درجہ کا نشانہ نہیں لگا سکے گا۔ اس لئے مایوس ہو کر آئندہ بندوق چلانا چھوڑ دے گا، لیکن اگر وہ جانتا ہو کہ بندوق کا اٹھانا بھی ایک علم ہے اور شست لگانا بھی ایک علم، لیکن اگر وہ جانتا ہو گا کہ بندوق چلانا بھی ایک علم ہے۔ جو درجہ بدرجہ آتا ہے۔ تو پھر اگر اس کی گولی اس سمت کو جاتی ہے۔ جدھر چلائی گئی ہے، تو اس کے لئے کوئی مایوسی کی بات نہیں۔ کیونکہ وہ ترقی اور کمال پر پہنچنے کے قریب ہو رہا ہے۔

پس بہت سے لوگ مقصد حاصل کرنے سے محروم اس لئے رہتے ہیں کہ وہ بڑے درجے کو آگے رکھتے ہیں۔ اور پھر اس کو ناممکن خیال کر کے مایوس ہو جاتے ہیں۔ چونکہ چھوٹے درجے ان کی نظر میں نہیں آتے۔ اس لئے وہ رہ

باقی صفحہ ۷ پر

سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

معذرت

روزنامہ الفضل ربوہ میں مورخہ ۱۸۔ اپریل ۱۹۹۵ء کو سانپ کے متعلق چند پر اسرار کہانیاں کے عنوان سے اور مورخہ ۱۷۔ مئی ۱۹۹۵ء کو سانپ کے متعلق ایک پر اسرار کہانی کے عنوان سے جو لغو اور جاہلانہ مضامین شائع ہوئے ہیں خاکسار ایسے مضامین کی اشاعت پر بے حد شرمندہ ہے اور معذرت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ مجھے ایسی کوتاہی سے بچائے۔

یوسف سہیل شوق
نائب ایڈیٹر۔ الفضل ربوہ

ضروری اعلان

○ مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی صاحب E.N.T سپیشلسٹ ماہر امراض کان، ناک اور گلہ مورخہ ۷، ۸ جون ۹۵ء صبح ساڑھے سات بجے تا ۳۰-۱ بجے بروز بدھ جمعرات فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب سے گذارش ہے کہ ہسپتال ہذا سے رابطہ کر کے وقت حاصل کر لیں اور پھر وقت پر ہسپتال تشریف لے آئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب واقف زندگی ریٹائرڈ پنشنر تحریک جدید سندھ، بقضاء الٰہی مورخہ ۱۵-۵-۹۵ کو فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے لہٰذا آپ کی میت ربوہ لائی گی۔ ۱۶-۵-۹۵ کو بعد از عشاء بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری محمد لطیف کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد یونس صاحب حافظ آباد شہر بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

یکم- احسان ۱۳۷۴ ھش — یکم - جون ۱۹۹۵ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

○ "خدا تعالیٰ کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ ورنہ نکمی شئے کی طرح تم پھینک دیئے جاؤ گے- کوئی آدمی اپنے گھر کی اچھی چیزوں اور سونے چاندی کو باہر نہیں پھینک دیتا- بلکہ ان اشیاء کو اور تمام کار آمد اور قیمتی چیزوں کو سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو- لیکن اگر گھر میں کوئی چوہا مرا ہوا دکھائی دے تو اس کو سب سے پہلے باہر پھینک دو گے- اسی طرح پر خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے- ان کی عمر دراز کرتا ہے اور ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے- وہ ان کو ضائع نہیں کرتا- اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا- لیکن جو خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کی بے حرمتی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تباہ کر دیتا ہے- اگر چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری قدر کرے تو اس کے واسطے ضروری ہے کہ تم نیک بن جاؤ- تا خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر ٹھہرو- جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور اس کے حکموں کی پابندی کرتے ہیں وہ ان میں اور ان کے غیروں کے درمیان ایک فرقان رکھ دیتا ہے- یہی راز انسان کے برکت پانے کا ہے- کہ وہ بدیوں سے بچتا رہے ایسا شخص جہاں رہے وہ قابل قدر ہوتا ہے- کیونکہ اس سے نیکی پہنچتی ہے- وہ غریبوں سے سلوک کرتا ہے- ہمسایوں پر رحم کرتا ہے- شرارت نہیں کرتا- جھوٹے مقدمات نہیں بناتا- جھوٹی گواہیاں نہیں دیتا- بلکہ دل کو پاک کرتا ہے- اور خدا کی طرف مشغول ہوتا ہے- اور خدا کا ولی کہلاتا ہے-"

○ "خدا کا ولی بننا آسان نہیں بلکہ بہت مشکل ہے- کیونکہ اس کے لئے بدیوں کا چھوڑنا- برے ارادوں اور جذبات کو چھوڑنا ضروری ہے اور یہ بہت مشکل کام ہے- اخلاقی کمزوریوں اور بدیوں کو چھوڑنا بعض اوقات بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے- ایک خونی خون کرنا چھوڑ سکتا ہے- چور چوری کرنا چھوڑ سکتا ہے لیکن ایک بداخلاق کو غصہ چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے- یا تکبر والے کو تکبر چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے- کیونکہ اس میں دوسروں کو جو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے پھر خود اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے- لیکن یہ سچ ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی عظمت کے لئے اپنے آپ کو چھوٹا بنا دے گا- خدا تعالیٰ خود اس کو بڑا بنا دے گا- یہ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ آپ کو چھوٹا نہ بنائے- یہ ایک ذریعہ ہے جس سے انسان کے دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے- اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا جاتا ہے-"

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ان رشادات کو پوری طرح سمجھنے اور ان کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے- اے خدا تو ایسا ہی کر-

---

بات تو آپ نے خوب لکھی ہے بے نام
سوچ رہا ہوں کس کو دوں میں داد کا اب پیغام
ہمت کر کے اپنے آپ سے دو آگاہی مجھ کو
کام ہے آپ کے ہی کرنے کا آپ کریں یہ کام

ابو الاقبال

○

جانے کیا آنکھوں کے پیمانوں سے چھلکاتے ہیں آپ
اور بھی بہکے ہُوئے رندوں کو بہکاتے ہیں آپ

ہنس کے فرمانے لگے اِک وعدۂ فردا کے بعد
اِک ذرا سی بات سے کیسے بہل جاتے ہیں آپ

ہے انیسِ شامِ تنہائی فقط یاد آپ کی
کیا بتائیں کیسے کیسے دِل کو بہلاتے ہیں آپ

دیکھ کر اشکوں کو دامن میں مرے اُس نے کہا
کیا یہی موتی ہیں جن سے دل کو بہلاتے ہیں آپ

سوزِ غم سے قلب عاری اور جنُوں سے سر تہی
کیا اسی اُلفت پہ اتنا ناز فرماتے ہیں آپ

یہ حقیقت ہے اگر اک خانۂ بے در ہے دل
جانے کِن راہوں سے پھر دل میں اُتر جاتے ہیں آپ

اے خوشا وُہ لمحۂ فرصت کہ جس میں دفعتاً
سوزِ اُلفت سے سراپا درد بن جاتے ہیں آپ

حضرتِ محمُود ہیں طُرفہ تماشا آپ بھی
اپنا غم کھاتے ہیں سب اوروں کا غم کھاتے ہیں آپ

ڈاکٹر محمود الحسن

خدا کی طرف وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے

درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ میں اپنے منصوبوں سے ان کو ہلاک کردوں اور بد اندیش ارادہ کرتا ہے کہ ان کو کچل ڈالوں مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان کیا تو میرے ساتھ لڑے گا اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا؟

درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے)

اس جگہ ایک اور بھی یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ اولیاء سے جو خوارق اس قسم کے ظہور میں آتے ہیں کہ پانی ان کو ڈبو نہیں سکتا۔ اور آگ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اس میں دراصل یہی بھید ہے کہ حکیم مطلق جس کی بے انتہا اسرار پر انسان حاوی نہیں ہو سکتا۔ اپنے دوستوں اور مقربوں کی توجہ کے وقت کبھی یہ کرشمہ قدرت دکھلاتا ہے کہ وہ توجہ عالم میں تصرف کرتی ہے۔ اور جن ایسے مخفی اسباب کے جمع ہونے سے مثلاً آگ کی حرارت اپنے اثر سے رک سکتی ہے خواہ وہ اسباب اجرام علوی کی تاثیریں ہوں یا خود آگ کی کوئی مخفی خاصیت یا اپنے بدن ہی کی کوئی مخفی خاصیت۔ یا ان تمام خاصیتوں کا مجموعہ ہو۔ وہ اسباب اس توجہ اور اس دعا سے حرکت میں آتے ہیں تب ایک امر خارق عادت ظاہر ہوتا ہے۔ مگر اس سے حقائق اشیاء کا اعتبار نہیں اٹھتا۔ اور نہ علوم ضائع ہوتے ہیں بلکہ یہ تو علوم الٰہیہ میں سے خود ایک علم ہے۔ اور یہ اپنے مقام پر ہے اور مثلاً آگ کا محرق بالخاصیت ہونا اپنے مقام پر بلکہ یوں سمجھ لیجئے کہ یہ روحانی مواد ہے جو آگ پر غالب آ کر اپنا اثر دکھاتے ہیں اور اپنے وقت اور اپنے محل سے خاص ہیں اس دقیقہ کو دنیا کی کوئی عقل نہیں سمجھ سکتی کہ انسان کامل خدا تعالیٰ کے روپ کا جلوہ گاہ ہوتا ہے۔ اور جب کبھی کامل انسان پر ایک ایسا وقت آجاتا ہے کہ وہ اس جلوے کا عین وقت ہوتا ہے تو اس وقت ہر ایک چیز اس سے ایسی ڈرتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ سے۔ اس وقت اس کو درندے کے آگے ڈال دو۔ آگ میں ڈال دو۔ وہ اس سے کچھ بھی نقصان نہیں اٹھائے گا۔ کیونکہ اس وقت خدا تعالیٰ کی روح اس پر ہوتی ہے اور ہر ایک چیز کا عہد ہے کہ اس سے ڈرے۔ یہ معرفت کا ایک آخری بھید ہے جو بغیر صحبتِ کاملین سمجھ میں نہیں آسکتا۔ چونکہ یہ نہایت دقیق اور پھر نہایت درجہ نادر الوقوع ہے اس لئے ہر ایک فہم اس فلاسفی سے آگاہ نہیں۔ مگر یہ یاد رکھو کہ ہر ایک چیز خدا تعالیٰ کی آواز سنتی ہے۔ ہر ایک چیز پر خدا تعالیٰ کا تصرف ہے۔ اور ہر ایک چیز کی تمام ڈوریاں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں اس کی حکمت ایک بے انتہا حکمت ہے جو ہر ایک ذرے کی جڑ تک پہنچی ہوئی ہے۔ اور ہر ایک چیز میں اتنی ہی خاصیتیں ہیں جتنی اس کی قدرتیں ہیں جو شخص اس بات پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ اس گروہ میں داخل ہے جو (انہوں نے اللہ کی قدر اس طرح نہیں پہچانی جس طرح کہ اس کی قدر ہے) کے مصداق ہے۔ اور چونکہ انسان کامل مظہراتم تمام عالم کا ہوتا ہے اس لئے تمام عالم اس کی طرف وقتاً فوقتاً کھنچا جاتا ہے۔ وہ روحانی عالم کا ایک عنکبوت ہوتا ہے اور تمام عالم اس کی تاریں ہوتی ہیں اور خوارق کا یہی سر ہے۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

لجنہ کالم

اللہ تعالیٰ کی جو صفتیں ہیں۔ ان کے ظاہر کرنے کے لئے اس نے بندے پیدا کئے۔ تو ہم میں سے ہر ایک شخص شیشہ ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ اپنا چہرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ میں شیشہ بناؤں۔ وہ شیشہ بندے کا دل بنایا اس پر اپنی شکل ڈالی۔ مثلاً خدا رب ہے تو کیا واقعی تم بھی پرورش کرتی ہو۔ اللہ مالک ہے چاہے سزا دے یا معاف کرے۔ تو کیا تم بھی معاف کرتی ہو یا نہیں۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو خدا کی شکل ہمارے اندر اچھی طرح سے نہیں آئی۔ خدا تعالیٰ نے جو تمہیں پیدا کیا ہے۔ تو اس سے غرض یہ ہے کہ تمہارے ذریعہ سے اپنی صفتیں ظاہر کرے۔ اور اگر تم میں وہ سب صفتیں ظاہر نہیں ہوتیں۔ تو معلوم ہوا کہ تم کو پیدا کرنے کی غرض پوری نہ ہوئی۔ اور تمہاری مثال اس خراب شیشے کی مانند ہوگی۔ جس میں منہ اچھی طرح دکھائی نہیں دیتا اور اس کا مالک اس کو پھینک دیتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو دے مارتا ہے اس کے مقابلہ میں جو بندہ جتنا بھی نیک ہوتا ہے اتنا ہی خدا تعالیٰ اس پر فضل کرتا ہے۔ اور جتنا برا ہوتا ہے آخر خدا بھی اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جانور کی قدر اس آدمی سے زیادہ کرتا ہے۔

حضرت نوحؑ کا واقعہ ہے کہ ایک درخت پر ایک چڑیا کا گھونسلہ تھا۔ اور اس میں چڑیا نے بچے دیئے تھے۔ جب طوفان آیا اور پانی بہت اونچا چڑھ گیا تو خدا تعالیٰ نے کہا کہ چڑیا کے بچے بہتر ہیں ان لوگوں سے کہ جن پر میرا غضب نازل ہوا۔ میں ان لوگوں کو ماروں گا۔ مگر ان چڑیوں کے بچوں کو بچالوں گا۔

تو انسان کی غرض ہے کہ خدا تعالیٰ کے حکموں کو بجالاؤ۔ اور اس کی صفتوں کو ظاہر کرو۔ اور کوئی کمزوری بھی اپنے اندر نہ رکھو۔ اور نہ جھوٹ بولو۔ جھوٹ بولنا تو کمزوری کی نشانی ہے۔ خدا کا حکم ہے کہ غریبوں کی خبرداری کرو۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ خدا کا نمونہ بن جاؤ۔ کیونکہ وہ بھی اپنی مخلوق کی خبرداری کرتا ہے۔ جب تم ایسی ہو جاؤ گی۔ تو تمہیں دیکھ کر لوگوں کو خدا کا پتہ لگ جاوے گا۔ پرانے زمانے کے بادشاہ شیشوں کے ذریعہ اپنا عکس لوگوں کو دکھاتے تھے۔ مگر یہ تو جہالت ہے۔ ہاں خدا اپنا عکس بندوں کے ذریعہ سے دکھاتا ہے۔ مثلاً حضرت محمد ﷺ خدا کا شیشہ تھے اور ان سے خدا ظاہر ہوتا تھا۔ اس لئے میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم بھی خدا کی باتوں کو مانو اور ان پر عمل کرو۔

فارسی منظوم کلام

فانی اَند و آلۂ ربّانی اَند
نُورِ حق در جامۂ انسانی اَند!

وہ فنافی اللہ ہیں اور خدا کا ہتھیار ہیں۔ انسانی جامہ میں خدا کا نور ہیں

سخت پنہاں در قبابِ حضرت اَند
گم زِ خود در رنگ و آبِ حضرت اَند

بارگاہ الٰہی کے گنبد میں بالکل مخفی ہیں خودی سے الگ ہو کر خدائی رنگ و روپ میں زندگی بسر کرتے ہیں

اختران آسمانِ زیب و فر
رفتہ از چشمِ خلائق دُور تر

حسن اور دبدبہ کے آسمان کے ستارے ہیں اور لوگوں کی آنکھوں سے دور چلے گئے ہیں

کس زِ قدرِ نورِ شاں آگاہ نیست
زانکہ ادنیٰ را بہ اعلیٰ راہ نیست

کوئی ان کے نور کی قدر سے باخبر نہیں ہے کیونکہ ادنےٰ کو اعلیٰ تک رسائی نہیں ملتی

کور کورانہ زند رائے دَنی
چشمِ کورش بے خبر زاں روشنی

اندھا اندھے پن کی وجہ سے ذلیل رائے دیتا ہے کیونکہ اُس کی نابینا آنکھیں اس روشنی سے ناآشنا ہیں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان لوگوں کے متعلق جو خدا سے محبت رکھتے ہیں اور فنافی اللہ ہوتے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ لوگ فنافی اللہ ہیں اور خدا کا ہتھیار ہیں۔ یعنی ان کے ذریعے دنیا میں خدا تعالیٰ نیکیاں پھیلاتا ہے اور لوگوں کی بہبود کے سامان مہیا کرتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا نور ہیں۔ لیکن انہوں نے انسانی جامہ پہنا ہوا ہے۔ یعنی ہیں تو انسان لیکن ان میں خدا کا نور جلوہ گر ہے۔ وہ دنیا کی آنکھوں سے دور تر ہوتے ہیں۔ دراصل وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے گنبد میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ خودی کو انہوں نے تیاگ دیا ہوتا ہے۔ اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے رنگ و روپ میں بسر کرتے ہیں۔ گویا وہ اس بات کا نمونہ ہوتے ہیں کہ تخلّقوا باخلاق اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے اخلاق کو اپنے اخلاق بناؤ۔ یعنی جہاں تک انسانی استطاعت اجازت دیتی ہے اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنانے کی کوشش کرو۔ وہ دراصل دبدبہ کے۔ اور حسن کے آسمان کے ستارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نور ان میں جلوہ گر ہونے کی وجہ سے وہ حسین سے حسین تر بنتے چلے جاتے ہیں اور چونکہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت پناہی کرتا ہے اس لئے ان کا دبدبہ بھی دور تک محسوس کیا جاتا ہے۔ اگرچہ بظاہر لوگوں کی آنکھیں انہیں پہچاننے سے قاصر رہتی ہیں وہ ہوتے ہی ان آنکھوں سے دور ہیں۔ اور اسی وجہ سے کوئی شخص بھی ان کے نور کی قدر سے باخبر نہیں ہوتا۔ ان کی اس طرح قدر نہیں کر سکتا جس طرح کہ وہ قدر کئے جانے کا حق رکھتے ہیں اور یہ اس لئے کہ ادنیٰ کو اعلیٰ تک پہنچنا آسان کام نہیں ہے۔ عام لوگ۔ جو ہر لحاظ سے ادنیٰ ہوتے ہیں وہ خدا والوں کے اعلیٰ مقام کو نہ پہچاننے کی وجہ سے ان سے باخبر نہیں ہوتے۔ عوام الناس کی مثال تو ایسی ہے کہ جیسے وہ نابینا ہوں اور نابینا مختلف چیزوں کے متعلق کیا آشنائی مہیا کر سکتا ہے۔ وہ ان کا تعارف کس طرح کروا سکتا ہے جبکہ خود ہی اس کی آنکھیں روشن نہ ہونے کی وجہ سے وہ چیزوں کو پوری طرح دیکھ نہیں سکتا۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ اس کی دید نہیں ہے بلکہ شنید ہے۔

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ خدا والوں سے متعارف کرواتے ہیں اور اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ جب تک عوام الناس بھی اپنے آپ کو بہتر نہ بنائیں وہ ان خدا والوں کے مقام کو پہچان نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم خدا والوں کو پہچانیں اور ان کی پوری پوری قدر کر سکیں۔ اور خدا تعالیٰ ہمیں اس بات کی بھی توفیق دے کہ ہم خود اس زمرے میں شامل ہو سکیں جو اللہ کا ہتھیار کہلاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

بتایا جاتا ہے کہ دنیا بھر کی دولت ۹ حصے تجارت میں ہے اور ایک حصہ باقی کاموں میں۔ اس میں کیا شک ہے کہ تجارت انسان کی نہ صرف روزی کا سامان پیدا کرتی ہے بلکہ صحیح معنوں میں تجارت کی جائے تو اسے معاشرے میں باعزت مقام بھی دیتی ہے اور اس کے لئے دولت مہیا کرنے کے بعد غریب غرباء کی مدد کا موقع بھی عطا کرتی ہے۔ آخر کسی کے پاس روپیہ پیسہ ہو گا تو جبھی وہ دوسروں کی مدد کر سکے گا نا۔ طلباء کو وظائف دینا۔ بیوہ خواتین کی دیکھ بھال اس طرح کرنا کہ ان کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ یتیموں کے لئے بہتر انتظامات کرنا۔ یہ ساری باتیں روپے پیسے ہی سے ملتی ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کو بھی اس بات کی طرف خاص توجہ تھی۔ جب ۱۹۴۵ء میں کچھ لوگ بیرونی ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے گئے تو انہیں بعض ایسی چیزیں جو جماعت کی کسی کمپنی نے تیار کی تھیں۔ دی گئیں۔ کہ وہ انہیں اپنی اپنی مارکیٹ میں متعارف کرائیں مجھے یاد ہے کہ نائیجیریا میں کچھ تالے بھیجے گئے تھے۔ حضرت صاحب نے پاکستان میں اسی سلسلے میں اور بھی کئی انتظامات کئے۔ میں نے جب اخبار ٹروتھ جاری کیا تو حضرت صاحب کی خوشنودی کے خط میں یہ بات بھی درج تھی کہ اب آپ پریس بنائیں اور پریس سے اپنی پہلی تجارت شروع کریں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ پریس کو بہت مفید طریق پر تجارت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ ساری باتیں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے ذہنوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری زندگی کے رویہ میں صحیح طور پر تجارت شامل ہو جانی چاہئے۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں کو تجارت کی طرف آنا چاہئے اور صرف آنا نہیں چاہئے بلکہ صحیح معنوں میں تجارت کرنی چاہئے۔ میں دلی میں تھا۔ چاندنی چوک سے سودا خریدتے تھے۔ تو اکثر دیکھا گیا کہ ہندو دکاندار جو تھے جو ہمیشہ سے تجارت کے بڑے ماہر رہے ہیں اور دوسرے لوگوں سے ہمیشہ آگے ہوتے تھے۔ وہ بلا کر اس طرح سودا دکھاتے تھے کہ گویا وہ گاہک کے سامنے بچھے جاتے ہیں۔ آپ کپڑا دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو آپ نے کہا صرف وہ دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ دسیوں اور تھان آپ کے سامنے پھیلا دئے جاتے تھے۔ اور جب ان سے کہا جاتا تھا۔ چلئے اب بس کریں۔ تو وہ اکثر کہتے تھے میاں جی دیکھنے کا تو کوئی مول نہیں۔ آپ دیکھئے تو سہی۔ اور اس پر پلاسٹک کا ایک فریم رکھ کر دکھاتے تھے۔ کہ دیکھئے یہ کیسا خوبصورت نظر آتا ہے۔

پاکستان بن گیا۔ مسلمان تو تاجر نہیں تھے۔ شائد اکثر مسلمان اس بات پر خوش تھے کہ وہ تاجر نہیں ہیں۔ لیکن یہ بات درست نہیں ہے۔ اگر وہ تاجر نہیں بھی ہیں تو انہیں تاجر بننا چاہئے۔ میں نے یہاں ایک دکان پر جا کر دکاندار سے کہا کہ فلاں تھان مجھے دکھائیے۔ کہنے لگا اگر خریدنا ہے تو دکھاتا ہوں۔ وہ اس بات کو نہیں سمجھا کہ میں جب تک دیکھوں گا نہیں خریدوں گا کیسے۔ میں گھر سے یہ فیصلہ کرکے تو نہیں آیا کہ اس کے فلاں شلف پر پڑا چھوٹا جو تھان ہے اس میں سے کپڑا خریدنا ہے۔ اگر میں دو چار تھان دیکھوں گا۔ دو چار کپڑوں کو اپنے ذہن کے ہم آہنگ کرکے کوئی نہ کوئی چیز خرید لوں گا۔ لیکن کہنے لگا کہ جی خریدنا ہے تو اتارتا ہوں۔ میں نے کہا نہ اتاریں۔ آپ رہنے دیں۔ میں کہیں اور سے دیکھ لیتا ہوں۔ اور میں چلا گیا وہاں سے یہ بات میں نے کسی سے کہی تو اس شخص نے مجھے اپنے کئی واقعات سنا دئے۔ کہ جی ہم دکان پر گئے اور اس سے کہا فلاں چیز۔ وہ ٹیلیفون کر رہا تھا۔ ہنس ہنس کے ٹیلیفون کر رہا تھا۔ جیسے گھریلو باتیں ہوں۔ دوستانہ باتیں ہوں۔ میں کھڑا رہا۔ کھڑا رہا۔ کافی دیر کھڑا رہا۔ اس نے مجھ سے پوچھا ہی نہیں۔ میری بات سنی ہی نہیں۔ حتیٰ کہ میں وہاں سے چلا گیا۔ اور جاتے وقت اس نے مجھے یہ بھی نہیں کہا کہ بات تو سنیں۔ کیا لینا ہے آپ نے۔ میں چلا گیا۔ ایسی کئی باتیں سامنے آئیں تو میرا جی چاہا کہ میں اس پر ایک کالم لکھوں۔

ہمیں تجارت کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ تجارت کے اصولوں کو اپنانا چاہئے۔ صرف تجارت کی طرف توجہ دینا کافی نہیں ہے۔ یہ بات کافی نہیں کہ آپ نے ایک دکان کرایہ پر لے لی ہے۔ اور اس میں سامان رکھ لیا ہے۔ آپ تاجر بنیں۔ آپ کا ذہن تاجرانہ ہو۔ آپ کا دل تاجرانہ ہو۔ یعنی اس لئے کہ اسی سے آپ نے دولت کمانی ہے جو دین کے کام آئے گی۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے کمائیں گے کم دین کی خدمت کس طرح کر سکیں گے۔ پس میری یہ گذارش ہے کہ ہمارے تاجروں کو یہ بات نوٹ کر لینی چاہئے کہ یہ کافی نہیں کہ انہوں نے دکان کرایہ پر لے لی ہے یا اپنی دکان تعمیر کر لی ہے۔ اور اس میں سامان رکھ لیا ہے۔ اور وہ سامان کی فروخت بھی کرتے ہیں۔ یہ کافی نہیں ہے۔ ان کا ذہن اور ان کا دل صحیح تجارت کی طرف مائل ہونے چاہئیں۔ انہیں اپنے ہر گاہک کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور اتنی توجہ کہ وہ گاہک وہاں سے جا ہی نہ سکے۔ جب تک کوئی چیز نہ خرید لے۔ سوائے اس کے کہ آپ کے پاس وہ چیز موجود نہ ہو جو وہ مانگ رہا ہے۔ اگر وہ کچھ مانگ رہا ہے تو آپ اسے دکھائیں اور اتنے پیار سے دکھائیں کہ اس کا دل اس چیز کے خریدنے پر خاص طور پر مائل ہو جائے۔ پس میری صرف یہ چھوٹی سی گذارش ہے کہ ہمارے تاجر بھائیوں کو حقیقی طور پر تاجر بننا چاہئے۔

طارق بشیر۔ ایم ایس سی (ریاضی)

ٹرگنو میٹری - تاریخی حوالوں سے

ٹرگنو میٹری کا لفظ دراصل تین یونانی الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے۔ مثلث کی پیائش۔ چنانچہ آج کل ہم ٹرگنو میٹری کو ریاضی کی ایسی شاخ کے طور پر لیتے ہیں جس کا تعلق مثلثوں کے حل سے ہے۔

ٹرگنو میٹری دو اقسام کی ہے۔ ایک (Plane Trignometry) پلین ٹرگنو میٹری اور دوسری (Spherical Trignometry) سفیریکل ٹرگنو میٹری پہلی قسم میں ہم زاویوں اور مثلثوں کے بارے میں اور ایسی اشکال کے بارے میں جو (Plane) پلین میں واقع ہوتی ہیں بحث کرتے ہیں۔ جب کہ دوسری قسم میں ہم سفیریکل مثلثوں کو زیر بحث لاتے ہیں۔

اس قسم کی ٹرگنو میٹری بے شمار کاموں میں استعمال کی جاتی ہے مثلاً دو شہروں کے درمیان فاصلہ معلوم کرنے کے لئے اسی طرح قبلہ کی سمت معلوم کرنے کے لئے۔ فلکیاتی کاموں میں بھی اس کا بے حد استعمال ہے۔ ٹرگنو میٹری کی ترقی میں جہاں یونانی ریاضی دانوں کا نام ملتا ہے۔ وہاں پر مصری ریاضی دانوں کا نام بھی آتا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے اہرام مصر تعمیر کیے وہ مثلث کی پیائش کے بارہ میں خاصا کچھ جانتے تھے۔ ٹرگنو میٹری کے حوالے سے ہمیں بے شمار ریاضی دانوں کے نام ملتے ہیں۔ ہپارچس نے ٹرگنو میٹری کے سلسلے میں بہت کام کیا ہے۔ اس کو 'فادر آف ٹرگنو میٹری' بھی کہا جاتا ہے۔ بہت سے ریاضی دانوں نے ٹرگنو میٹرک ٹیبلز پر کام کیا ہے۔ ان میں سے ریٹیکس کا نام نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ کاپرنیکس نے ٹرگنو میٹری کے میدان میں قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ ارشمیدس نے ٹرگنو میٹری پر بہت اہم کام کیا۔ اس نے "پائی" (π) کی قیمت معلوم کی۔ تقریباً ۱۰۰ سال قبل از مسیح "ہیرو" نے ٹرگنو میٹری کے اصولوں کے بارے میں ایک کتاب لکھی۔ ارسٹارچس نے زمین سے چاند اور سورج کا (Relative) تقابلی فاصلہ معلوم کیا۔ ایک اور ریاضی دان اراسٹینس نے اس سلسلے میں اہم کام کیا۔ اس نے زمین کا قطر بھی معلوم کیا۔ ہپارچس اور میرنیس نے Star Maps ستاروں کے حوالے سے نقشے بھی بنائے۔

۱۵۰ سال بعد پٹولمی نے ٹرگنو میٹری پر اہم کام کیا۔

کاپرنیکس اور کیپلر نے Planetary Motion سیاروں کی حرکت کے بارے میں اہم تحقیق کی۔ تقریباً ۱۵۰۰ قبل از مسیح مصری (π) پائی کی قیمت ۳.۱۶ استعمال کرتے تھے۔ چینی تہذیب میں بھی یہی قیمت ملتی ہے۔ ۴۸۰ بعد مسیح ایک چینی انجینئر چنگ چی نے اس سلسلے میں اہم کام کیا۔ جاپانی بھی یہی اصول استعمال کرتے تھے۔ اس سلسلے میں مٹسوناگا نے اہم تحقیق کی۔ بابل کے رہنے والے پائی کی قیمت "۳" استعمال کرتے تھے۔ عبرانی بھی یہی قیمت استعمال کرتے رہے۔

ہندوؤں نے پائی کی قیمت ۳.۱۴۱۶ استعمال کی۔ اسی طرح عرب بھی تقریباً یہی قیمت استعمال کرتے رہے۔ سن ۱۴۳۰ عیسوی میں الکاشی ریاضی دان نے یہی قیمت بتائی۔ عرب ریاضی دانوں نے ٹرگنو میٹری پر بڑا کام کیا۔ ان میں ابو ریحان البیرونی، ابن الہیثم اور الخوارزمی کے نام نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔

بقیہ صفحہ ۵

خربوزہ یا تربوز (ایک قاش) کوئی ایک پھل۔

دوپہر کا کھانا...... ایک پلیٹ چاول یا چپاتی، آلو ترکاری یا سبزی حسب منشاء دو بوٹی گوشت موٹا یا چھوٹا اس کے برابر مچھلی، مرغی، سلاد بغیر ٹماٹر حسب منشاء

شام چار بجے...... چار عدد بسکٹ یا رس چپس، دو عدد سبزی (ٹماٹر یا پالک سے پرہیز) سینڈوچ ایک پیسٹری یا سموسہ یا کیک کا پیس، چائے ایک کپ، جام، شہد، چینی حسب منشاء۔

رات کا کھانا..... لحمیات...... گوشت ایک بوٹی نشاستہ...... چاول، چپاتی، ابلے آلو، سبزی اور سویٹ ڈش حسب منشاء۔

چکنائی...... گھی جو کھانے پکانے میں صرف ہوا۔

رات سونے سے پہلے...... ایک گلاس دودھ اگر دن کو نہ پیا ہو ورنہ روح افزا کا ایک گلاس۔

(نوائے وقت ۲۲۔ مئی ۱۹۹۵ء)

پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو۔ اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر معظم بیگ مرزا (سینئر کنسلٹنٹ فزیشن وماہر امراض دل' سینہ 'ذیابیطس

گردے کیوں فیل ہوتے ہیں

معلوماتی اور غذائی ہدایت

گردے کا کام:- جسم سے گندے فاسد اور زہریلے کیمیائی مواد گردوں کے راستہ پیشاب میں خارج ہوتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے وقتی یا مستقل طور پر گردے کام نہ کریں یا گردے فیل ہو جائیں تو یہ زہریلے مادے جسم اور خون میں جمع ہو جاتے ہیں اور پھر گردے فیل کی علامات پیدا کرتے ہیں ایسی حالت میں خون میں یوریا وغیرہ بڑھ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں گردوں میں درد نہیں ہوتی۔

گردے کے مرض کے عام اسباب

(۱) بار بار گلے کی ٹانسل انفیکشن (سوزش)

(۲) ذیابیطس کے مرض اور اس کا اچھا کنٹرول نہ ہونا۔ دس پندرہ سال بعد ذیابیطس کی مرض گردوں پر اثر انداز ہو جاتی ہے یہ گردے فیل یا ناقص عمل کی اہم وجہ ہے۔

(۳) بلڈ پریشر کی زیادتی اور غیر تسلی بخش علاج و کنٹرول۔ یہ بھی اہم سبب ہے۔ اس کو ضرور مد نظر رکھیں۔

(۴) گردوں اور پیشاب میں انفیکشن (سوزش)

(۵) چند ادویات (گولیاں ٹیکے اور حکیم کے کشتے' دھات کے اوراق)۔

(۶) اسہال دستوں' ہیضہ 'الٹیوں کی زیادتی۔

(۷) دونوں گردوں میں پتھریاں وغیرہ

(۸) ملیریا بخار یا کسی اور وجہ سے اگر بلڈ پریشر بہت کم ہو جائے تو گردے اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ جگر' جسم یا خون میں انفیکشن گردوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

(۹) پیدائشی یا موروثی بیماریاں وغیرہ

گردے میں پتھری اور پیشاب میں ریت وغیرہ کی مرض مندرجہ بالا "گردے فیل" کی مرض سے مختلف ہے۔

اہم نکتہ:- گردے کی پتھری کے مریضوں میں درد ہوتی ہے گردے کی۔ "پتھریوں" کے مریضوں کو حفاظتی طور پر زیادہ پانی پینا چاہئے۔ یعنی ساڑھے تین لیٹر پانی روزانہ پینا چاہئے۔ مرض کی تشخیص کے لئے خون کے ٹیسٹ ضروری ہیں۔

مرض کی علامات و نشانیاں

جسم میں کمزوری' چہرے اور پاؤں پر سوزش یا ورم' بھوک کا نہ لگنا' متلی' قے ہونا' پیشاب کا کم آنا (مگر پیشاب کا کم ہونا ضروری نہیں ہے) اور خون کی کمی وغیرہ

مرض کی یہ علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب گردوں کا عمل چوتھائی رہ جاتا ہے اور گردے ۷۰-۵۰ فیصد زیادہ خراب ہو جاتے ہیں۔ ابتداء میں زیادہ علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

مرض کی اقسام اور مختلف انداز

اچانک فیل ہو جانا کسی دوائی سے الرجی' سخت گرمی اور سخت جسمانی حادثے' سانپ وغیرہ کے ڈسنے یا کشتہ دھات اوراق کے استعمال' ہیضہ الٹی' دستوں سے جسم میں پانی کی کمی اور بلڈ پریشر کا کم ہو جانا اور اسی طرح بچے کی پیدائش کے وقت زیادہ خون بہ جانا۔ ان سے بھی بلڈ پریشر کم ہونے سے گردے اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ جسم اور خون میں سخت انفیکشن سے اور "جگر فیل" کے ساتھ گردے کا عمل بھی متاثر ہوتا ہے۔

مستقل خرابی بلڈ پریشر اور ذیابیطس (شوگر) کے غیر مناسب کنٹرول اور غیر تسلی بخش علاج سے اگر گردوں کا عمل ۵۰ فیصد سے زیادہ کمزور ہو جائے تو پھر "گردے فیل" ہونے کی مرض شروع ہو جاتی ہے اور بتدریج مزید نقصان اور کمزوری ہوتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ گردے مستقل طور پر تقریباً مکمل عمل چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ حالت (ای ایس آر ڈی) اس وقت پیدا ہوتی ہے جب گردوں کا عمل ۵ فیصد سے بھی کم رہ جائے۔

علاج: بروقت' مناسب علاج' صحیح طبی مشورہ غلط دوائیوں سے اجتناب کرنے سے مندرجہ بالا "گردے فیل" کے عمل اور مرض سے بچا سکتا ہے۔ خون کی کمی کے لئے طبی مشورہ سے دوائی یا ٹیکہ (اری تھروپوٹین) ہر ہفتہ لگوا سکتے ہیں۔ خون کی بوتل "مشورہ" سے لگوائی جاسکتی ہے۔

صحیح طبی مشورہ' خاص ادویات کے استعمال' بلڈ پریشر کا کنٹرول' گردوں اور پیشاب میں سوزش کا کنٹرول' شوگر کا مناسب کنٹرول' نمکیات کا کنٹرول سوئل پانی وغیرہ پینے کی متعین مقدار اور خصوصاً "خوراک" اور "غذائی (پروٹین' کیلوریز' نمکیات' سوئل) علم ہونا اور پھر عمل کرنے سے "طبی" حالت کنٹرول ہو سکتی ہے۔

صفائی "یعنی لیسز" کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب گردوں کا عمل صرف ۱۰-۵ فیصد تک رہ جاتا ہے یعنی ۹۰ فیصد گردے ناکارہ ہوتے ہیں۔

صفائی ڈیالیسز کے طریقے

۱- پیری ٹونیل ڈایالیس (پیٹ کے ذریعے ہسپتال یا گھر میں ہو سکتی ہے)

۲- ہیموڈیالائس (ہفتہ میں دو تین بار) اس کے لئے خون کی نالیوں تک رسائی ضروری ہے۔ (فیچولا) بنوانا ہوتا ہے یہ صرف ہسپتال میں "ماہر" کی نگرانی ہونا چاہئے۔

۳- مسلسل ایمبولیٹری پیری ٹونیل (یہ بھی پیٹ کے ذریعے گھر پر ہو سکتی ہے) شوگر' دل کے مریض اور کمزور طبی حالت میں مفید ہے۔

مندرجہ بالا علاج کے متعلق سپیشلسٹ ڈاکٹر مناسب "مشورہ" دیں گے۔

مکمل طور پر "گردہ فیل" مریضوں کو جن کی عمر ۵۰ سال سے کم ہے ضرور کروانا چاہئے اور ٹسو میچنگ سے کسی "قریبی" خونی رشتہ دار سے گردہ لینا چاہئے اس سے بہتر کامیابی حاصل ہوگی اور بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔ لاہور' راولپنڈی اور کراچی میں انتقال گردہ کے اپریشن ہوتے ہیں۔ اس آپریشن کے بعد بھی "طبی" نگرانی کی ضرورت رہتی ہے' جانوروں سے حاصل کردہ گردوں سے بھی انسان میں گردے کی پیوندکاری ہو سکتی ہے۔

غذائی ہدایات

ہماری غذا میں لحمیات (پروٹین) نشاستہ چینی اور چکنائی بنیادی عنصر ہیں۔ اس کے علاوہ نمکیات بھی کھانے کا حصہ ہیں۔

گردے کے مریض کے لئے تجویز کردہ مقدار سے زیادہ لحمیات (پروٹین) چند پھل' نمک اور زیادہ پانی یا سوئل نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

نشاستہ اور چکنائی کی ایک کم از کم مقدار روزانہ جسم کی ضرورت کے لئے لازم ہے اس لئے یہ زیادہ سے زیادہ مشورہ سے استعمال کریں۔

نشاستہ میں آلو' چینی' شہد وغیرہ شامل ہیں اور گندم کے آٹا سے بنی ہوئی ہر چیز مثلاً روٹی پراٹھا' نان' کلچہ' شیرمال' بن' ڈبل روٹی' دلیہ اور میٹھی چیزیں مثلاً کسٹرڈ' سویاں' ساگودانہ' فرنی' جلیبی' مٹھائی' جیلی' سوجی حلوہ اور آئس کریم خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔

گردہ فیل مریض سبزیاں ابال کر پانی ضائع کر دیں اور سبزیاں استعمال کر لیں۔

چکنائی میں مکھن گھی پکانے کا تیل۔ اور زیتون شامل ہیں یہ کھانا پکانے کے لئے اپنی پسند کے مطابق استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

تمام پھلوں اور سبزیوں میں غذائیت کے علاوہ ایسے نمکیات (پوٹاشیم) بھی ہیں جو گردے کے مریضوں کے لئے مضر ہیں۔ مثلاً کھجور' کیلا' تربوز' کنوں' مالٹا' ٹماٹر' گاجر' پالک وغیرہ اس لئے صرف ہدایت کردہ مقدار میں ہی لیں۔ ۱۸۰۰-۱۵۰۰ ملی گرام پوٹاشیم روزانہ لے سکتے ہیں۔

پانی یا اس کی جگہ روح افزاء شربت' صندل' جام شیریں' نورس' گلوکوز' انرجائل' گلیکسوز ڈی پاؤڈر' کوکا کولا ہدایت کردہ مقدار میں استعمال کریں سوئل اور پانی کی مقدار صرف ہدایات کے مطابق لیں۔ تاکید ہے البتہ اگر شوگر خون میں زیادہ ہو تو پھر احتیاط برتیں۔

دودھ کے ایک یا دو گلاس روزانہ استعمال کریں اور اسے بھی پانی کی کل مقدار میں شامل کریں۔ دودھ کی جگہ لسی' دہی اور آئس کریم لے سکتے ہیں۔ گردہ فیل مریض کو "فاسفیٹ" والی خوراک سے بھی احتیاط کرنی چاہئے' زیادہ فاسفیٹ دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی چیزوں' لوبیا دالوں اور خشک پھل اور میوہ جات میں ہوتا ہے۔ ۸۰۰-۶۰۰ ملی گرام یومیہ تک فاسفیٹ لے سکتے ہیں۔

ڈبوں میں بند گوشت سبزی' پھل' پنیر اور کھجور تربوز خشک میوہ جات کشمش چاکلیٹ ٹافی سویابین زیتون اچار چٹنی کافی خشک پھل اوولٹین پالک تازہ فروٹ جوس اور سکوائش سے پرہیز کریں۔

نوٹ:- غذا میں لحمیات (پروٹین) کم استعمال کریں۔ ڈاکٹر کے مشورہ اور ہدایت کے مطابق پروٹین لحمیات اور حراریات لیں ۴۰ گرام یومیہ پروٹین لی جاسکتی ہے یاد رہے کہ مچھلی مرغی چکن گوشت پنیر انڈے دودھ دہی وغیرہ میں پروٹین لحمیات موجود ہیں۔

نمک کم استعمال کریں۔ بلڈ پریشر باقاعدہ چیک کروائیں۔ نمک "دو" (۲) گرام یومیہ تک لے سکتے ہیں۔

اہم:- اسی طرح ذیابیطس (شوگر) کے مریض جن کے گردے اثر انداز ہو گئے ہوں وہ شوگر کنٹرول کے لئے علاج کی گولیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ انسولین کا ٹیکہ شوگر کنٹرول کے لئے مشورہ سے استعمال یا جاسکتا ہے۔ بسا اوقات گردے کی کمزوری اور خرابی عمل کے ساتھ خون میں شوگر کی مقدار خود بخود کم ہو جاتی ہے۔ اور پھر شوگر اور گلوکوز کا استعمال کروایا جاتا ہے۔ یہاں غذا ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق لیں۔

اہم:- جگر یا دل اور بلڈ پریشر کے مریض جن کے گردے متاثر ہوں وہ اپنے علاج میں پانی کی مقدار' دل کی دوائیوں کی مقدار' اور بلڈ پریشر کے کنٹرول کے لئے مناسب علاج اور دوائیوں میں کمی بیشی "مشورہ" سے کریں۔

البتہ گردے کے مریض جو گردے کی صفائی ہیموڈایالس کروا رہے ہوں وہ زیادہ "حرارت" (کیلوریز) یعنی چینی' جوس' جام اور مقرر کردہ لحمیات پروٹین گوشت' مرغی مچھلی لے سکتے ہیں۔ صرف پانی اور نمک کی مقدار کی بندش ہے۔ کل سوئل یا پانی تقریباً ایک لیٹر ۱۰۰۰ سی سی ایک دن میں لے سکتے ہیں۔ یعنی درمیانے سائز کے ۴ گلاس

مریض کیلئے یومیہ غذا کی ایک مثال

ناشتہ۔ ایک پراٹھا یا روٹی یا نان کلچہ یا شیرمال بن یا دو سلائس ڈبل روٹی یا فرنچ ٹوسٹ' دلیہ' کارن فلیکس' ایک انڈا ابلا یا فرائی' جام شہد چینی' مکھن اور چائے۔

دس بجے دن...... آدھا کیلا' کنوں یا مالٹا' سیب' ناشپاتی' آڑو' امرود یا اس کے برابر

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

بھارتی فوج کا مسئلہ

بھارتی فوج کے چیف آف دی آرمی سٹاف جنرل شنکر رائے چوہدری نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ بھارتی فوج کو افسروں کی قلت کا سامنا ہے۔ کیونکہ نوجوان فوج میں آنے سے ڈرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کشمیر میں بھارتی فوج کو مسلسل جانی نقصان کا ذکر کرنے کی بجائے نوجوانوں کے فوج میں نہ آنے کی وجہ کو مغربی ممالک سے منسلک کر دیا اور کہا کہ مغربی ممالک کو جس مسئلے کا سامنا دو سال پہلے ہوا تھا وہی مسئلہ آج بھارت کو بھی درپیش ہے۔ ایک رسالے "آئی وٹ نیس" کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے اپنے اس سابقہ بیان کے بارے میں سوال کا جواب نہیں دیا جس میں انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بھارت اور پاکستان کے درمیان غیر اعلان شدہ جنگ جاری ہے۔ ان کے اس بیان پر بھارت میں بڑی لے دے ہوئی تھی اور بھارتی ایوان بالا میں بھی اس کا ذکر کیا گیا تھا۔ جنرل چوہدری نے داخلی محاذ پر بھارتی فوج کی کارروائی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ داخلی طور پر ہمیں جن مسائل کا سامنا ہے وہ بیرونی طاقتوں کے پیدا کردہ ہیں۔ اس لئے بھارتی فوج اصل میں داخلی سلامتی کے محاذ پر بیرونی طاقت کا مقابلہ کر رہی ہے۔

بھارتی فوج پچھلے عشرے سے پنجاب اور اب کشمیر میں شہری محاذ پر مصروف پیکار ہے۔ اس کے علاوہ آسام اور ناگالینڈ میں بھی بھارتی فوج کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ ان وجوہات سے بھارتی فوج کو ایک لمبے عرصہ سے مسلسل جانی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے فوج میں شمولیت سے بھارتی نوجوان پہلو تہی کر رہے ہیں۔ یہ وہ باتیں ہیں جو فوج سے نوجوانوں کی عدم دلچسپی کی اصل وجہ ہیں لیکن ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔

بوسنیا میں اقوام متحدہ کا رول؟

عالمی سطح پر اگرچہ اقوام متحدہ کو بعض کامیابیاں بھی حاصل ہوئی ہیں لیکن بہت سی ناکامیاں بھی ایسی ہیں جنہوں نے اقوام متحدہ کے امیج کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ان میں آج کے دور کا اہم مسئلہ بوسنیا ہے۔ بوسنیا میں اقوام متحدہ کی ہزاروں کی تعداد میں امن فوج متعین ہے مگر وہاں پر سربوں کے ظلم و ستم کا ہاتھ پکڑنے والا کوئی نہیں۔ جس دن بھی سربوں کا دل کرتا ہے وہ اقوام متحدہ کی ساری ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے جہاں چاہتے حملہ کر دیتے ہیں۔ اگر کسی جگہ مسلمان طاقتور ثابت ہو جائیں تو البتہ سربوں کی کارروائی رک جاتی ہے۔ لیکن اس کے سوا اقوام متحدہ کا کردار وہاں پر محض دکھاوا ہے یا ڈراوا ہے۔ اگر سرب ڈر جائیں تو چاہے رکے رہیں اگر ان کا دل کرے کہ اب اس ڈراوے سے نہیں ڈرنا تو وہ اقوام متحدہ کی طرف سے منظور شدہ امن کے علاقوں پر بے دریغ حملہ کر گزرتے ہیں۔

حال کے چند دنوں میں سربوں نے اقوام متحدہ کی امن افواج پر اپنی کارروائیاں معمول سے بہت بڑھا دی ہیں اس کی وجہ یہ ہوئی کہ سربوں نے مسلمانوں کے ان علاقوں پر حملہ کیا جن کو اقوام متحدہ نے امن کے علاقے قرار دیا تھا اس کے جواب میں نیٹو کے طیاروں نے ان پر حملہ کیا۔ حالانکہ یہ حملے بہت ہی معمولی نوعیت کے تھے۔ اس کے باوجود سربوں نے جوابی کارروائی کی اور اقوام متحدہ کے امن دستوں کو گھیر لیا۔ ۱۵۰ کے قریب فوجیوں کو قید کر لیا۔ بعض کو باندھ کر ان علاقوں پر رکھا گیا جہاں نیٹو کے فضائی حملے متوقع تھے اور یوں ان سے انسانی ڈھال کا کام لیا گیا۔

سردست یورپی اور امریکی سفارت کار اتنا تو کہہ رہے ہیں کہ بوسنیا سے امن افواج واپس نہیں بلائی جائیں گی لیکن وہ یہ بھی سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں کہ ان افواج کا کردار موثر بنانے کے لئے کیا اقدام کیا جائے۔ واضح رہے کہ امن افواج کو کسی فریق پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں ہوتی اس کے علاوہ ان کے پاس ہتھیار ہی اتنے معمولی ہوتے ہیں کہ وہ کوئی ٹھوس کارروائی کے اہل نہیں ہوتے۔ بوسنیا میں یوں تو پاکستانی فوج بھی تھوڑی تعداد میں موجود ہے لیکن فرانس کے دستوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اور یہی لوگ زیادہ تر زخمی بھی ہو رہے ہیں اور بعض ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں۔

اب مغربی ممالک کو فکر یہ ہے کہ وہ کیا طریق اختیار کیا جائے جس سے بوسنیا میں محفوظ قرار دیئے گئے علاقوں کو واقعی محفوظ رکھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ کیا نیٹو کے فضائی حملوں کو اس بارے میں استعمال کیا جائے یا نہ کیا جائے؟ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی بڑے مخمصے کا شکار ہیں ایک طرف برطانیہ اور فرانس کی رائے ہے دوسری طرف امریکہ کی اور تیسری طرف روس کی ہے جو ڈھکے چھپے انداز میں سربوں کا حامی کہا جاتا ہے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا کہ تین سالہ پرانی اس لڑائی کو کس طرح ختم کیا جائے۔

بوسنیا میں اقوام متحدہ کے فوجیوں کی تعداد ۲۲ ہزار ہے اور اس میں زیادہ تر فرانس اور برطانیہ کے فوجی ہیں۔ اس لئے ان کے موقف کو زیادہ قوت حاصل ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جو رپورٹ پیش کریں گے خیال ہے کہ وہ اس ضمن میں چار متبادل تجاویز پیش کریں گے اور پھر یہ سلامتی کونسل کا کام ہو گا کہ ان تجاویز میں سے کسی ایک پر اپنی رائے دے سکے۔ اس پر تو سب متفق ہیں کہ اس مرحلے پر فوجیں واپس نہیں بلائی جا سکتیں لیکن یہ بھی سب کی رائے ہے کہ کوئی ایسی تبدیلی ضروری ہے جس کے نتیجے میں صورت حال بہتر ہو سکے۔

جس بات پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ سربوں پر نیٹو کے فضائی حملے زیادہ کئے جائیں۔ یہ امریکی رائے ہے روس اس کا بڑا مخالف ہے کیونکہ روس نہیں چاہتا کہ نیٹو کو ایک بڑی فوجی قوت کے طور پر آگے آنے کا موقع ملے۔ روس نے نیٹو میں شمولیت کی بڑی کوششیں کی ہیں لیکن ناکام رہا۔ اب وہ نیٹو کو مضبوط نہیں دیکھنا چاہتا۔ خود مسٹر بطروس غالی بھی اس امریکی رائے کے حق میں نہیں ہیں۔

پاکستان میں زراعت سے بے توجہگی

صدر فاروق احمد خان لغاری نے ایک روزہ سیمینار جو فارمل ایسوسی ایشن آف پاکستان نے کینیڈا انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی ورلڈ بینک اور پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کے تعاون سے منعقد کیا تھا خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری زراعت میں ترقی نہ ہونے کی وجہ ناخواندگی ہے۔ زراعت کے ذمہ دار لوگوں نے بھی زراعت کی طرف پوری توجہ نہیں دی اور یہ ایک افسوسناک امر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک زراعت کے سیکٹر کو آگے نہ بڑھایا جائے وہ لوگ جو اس کے لئے کام کر رہے ہیں انہیں پوری طرح معاوضہ نہیں مل سکتا۔ صدر نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں زراعت کی طرف توجہ دیں اور دیکھیں کہ ہمارے پاس جو وسائل موجود ہیں ان سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ اگر زراعت کے سیکٹر کو فروغ حاصل ہو تو یہ ہماری قومی ترقی کے لئے ایک انجن کی حیثیت رکھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام کے لئے ضروری ہے کہ کئی سیکٹروں کو باہم دگر آپس میں ملایا جائے۔ مثلاً ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں کوئی خاص ریسرچ نہیں ہو رہی۔ جب تک وہاں پوری طرح ریسرچ نہ ہو زراعت کو کس طرح فروغ مل سکتا ہے۔ اسی طرح بیج کی ٹیکنالوجی میں بھی زیادہ کام نہیں ہو رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودالوقت میں جو تھوڑی بہت ریسرچ ہو رہی ہے یہ صرف بڑے بڑے زمینداروں کو فائدہ پہنچانے والی ہے۔ کیونکہ چھوٹے زمینداروں تک یہ باتیں نہیں پہنچتیں۔ صدر لغاری نے یہ بھی کہا کہ قیمتوں کے سلسلے میں بھی زراعت کو فروغ ملنا چاہئے۔

طالبان کی شکستیں

جب شروع شروع میں افغانستان میں طالبان سامنے آئے تھے تو ان کی کامیابیوں سے دنیا حیران رہ گئی تھی۔ یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ یہ لوگ کون ہیں کہاں سے آئے ہیں لیکن انہوں نے علاقوں پر علاقے فتح کرنے شروع کر دئے اور کابل کے قریب پہنچ کر کابل کی حکومت کو متنبہ کیا کہ وہ انہیں کابل میں داخل ہونے کی اجازت دیں۔ ورنہ جنگ جاری رکھی جائے گی۔ اب صدر ربانی کی فوجوں نے طالبان سے ایک اہم مقام واپس لے لیا ہے۔ ربانی کی فوجوں کے کمانڈر احمد شاہ مسعود طالبان کی صفوں کو چیرتے ہوئے کوتلی تک چلے گئے۔ یہ علاقہ کابل نے ۳۰-۳۵ میل جنوب کی طرف ہے۔ ربانی کی فوجوں کو یہ کامیابی گھمسان کی جنگ کے بعد ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ طالبان جب آگے بڑھ رہے تھے۔ اگر بڑھتے ہی چلے جائے تو شائد کابل تک پہنچ جاتے لیکن وہ ٹھہر گئے اور صدر افغانستان کی فوجوں کو مجتمع اور مضبوط تر ہونے کا موقعہ مل گیا۔

اسرائیل سے فلسطینیوں کی مایوسی

گذشتہ اتوار کے روز فیصل حسینی جو غیر سرکاری طور پر القدس کے فلسطینی وزیر ہیں نے کہا کہ اگر اسرائیل نے عربوں کی زمینوں کو ضبط کرنے کی کارروائی جاری رکھی تو احتجاجی مظاہرے یعنی انتفاذہ شروع ہو جائیں گے۔ مغربی کنارے پر حسینی خاصے معروف عرب لیڈر ہیں۔ اور پی ایل او کے چیئرمین یاسر عرفات کے بہت قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اسرائیل سے بہت کچھ دیکھا ہے۔ اور اب اسے ایسی حد سمجھنا چاہئے جس سے آگے نہیں جایا جا سکتا۔ اگر اسرائیل نے یہ بات جاری رکھی تو احتجاجی مظاہرے پھر شروع ہو جائیں گے۔ حسینی نے یہ بات اسرائیل ریڈیو کو بھی بتائی اور مزید کہا کہ تو ہم خاموش ہیں لیکن اگر ہمیں اپنے لوگوں پر کنٹرول نہ رہا تو پھر دوسرے لوگ آگے آ جائیں گے اور وہ انتفاذہ شروع کریں گے اور یہ انتفاذہ صرف القدس میں نہیں ہو گا۔ نہ ہی مقبوضہ علاقوں میں بلکہ سارے مشرق وسطیٰ میں' اسرائیل جس نے ۵۳ ہیکٹر زمین القدس میں اپنے قبضہ میں لے لی ہے۔ اب مشرقی القدس کا ۳۴ فی صد حصہ بھی اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ عرب ممالک کے لوگ اس بات پر نالاں

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری غلام محی الدین صاحب صدر جماعت چک ۱۷ ۴ گ۔ب۔ سمندری مورخہ ۹۵-۵-۱۴ کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں دل کے دورے کی وجہ سے قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ دوسرے دن نماز جنازہ مربی صاحب مقامی نے پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی ان کی عمر ۹۳ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد سندھ مورخہ ۱۸۔ مئی ۱۹۹۵ء بعمر تقریباً ۶۵ سال اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ گلے کے کینسر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ انہوں نے بیوہ کے علاوہ ۴ بیٹے اور ۲ بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے موصوف کی بخشش کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت اساتذہ

○ "نصرت جہاں اکیڈمی میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ انگلش میڈیم سکولز و کالجز میں پڑھانے کا تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے احباب جو مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے، ایم ایس سی۔ یا بی اے۔ بی ایس سی بی ایڈ ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں زیر دستخطی کو پہنچا دیں۔

۱:۔ انگلش ۲:۔ اکنامکس

۳:۔ ریاضی ۴:۔ کیمسٹری

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

تبدیلی نام

○ خاکسار نے اپنے بیٹے ربیع المزمل کا نام تبدیل کر کے مبارک احمد مدثر رکھ لیا ہے آئندہ سے اس کو اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

مولوی غلام محمد گوٹھ عطا محمد

شہر بانڈھی ضلع نواب شاہ۔

اعلان داخلہ برائے پریپ کلاس

○ ۱۔ نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ ۲۔ ستمبر ۱۹۹۵ء بروز ہفتہ بوقت ۸.۰۰ بجے تا ۱۲.۰۰ بجے ہو گا۔

۲۔ ایڈمیشن فارم بمعہ برتھ سرٹیفکیٹ نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن کے دفتر میں مورخہ ۲۴۔ اگست ۱۹۹۵ء تک جمع کروائے جائیں۔

۳۔ کوئی ایڈمیشن فارم برتھ سرٹیفکیٹ کے بغیر نہیں لیا جائے گا۔

۴۔ پریپ کلاس کے لئے طلباء و طالبات کی عمر ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔

۵۔ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۹۵ء سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہو گا۔

پریپ کلاس کا سلیبس مندرجہ ذیل ہے۔

انگلش:۔

A,a, to Z,z, alphabets کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ ہو گا۔ علاوہ ازیں ہر Letter سے شروع ہونے والے تین تین Words زبانی یاد ہونے چاہئیں۔

مثلاً A= Apple, Aunt, Ant.

B= Boy, Ball, Baby

اردو: حروف تہجی ا تا ے کا تحریری ٹیسٹ ہو گا۔

مزید معلومات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد علی خان لیفٹیننٹ بنت مکرم سید عبد الحی صاحب قوم سید دار البرکات قادیان وصیت نمبر ۸۳۸۹ نے ۱۹۴۵ء کو وصیت کی تھی۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع فرماویں۔

○ محترمہ سیدہ کنیز فاطمہ صاحبہ وصیت نمبر ۱۱۳۴۹ زوجہ مکرم سید محمد احمد صاحب نے ۱۹۴۸ء میں سپلائی ڈپو ڈاکخانہ بنوں ضلع بنوں سے وصیت کی تھی۔ ۱۹۸۴ء میں مکرم صاحبزادہ میجر محمد ہاشم صاحب مکان p/۵۹۳ محلہ منشیاں بنوں کی معرفت بھی خط و کتابت کی گئی۔ لیکن موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

○ "محترمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ خوشی محمد صاحب وصیت نمبر ۲۴۱۰۶ سکنہ کوٹ گگے شاہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر محترمہ یا اس کے عزیز و اقارب اعلان پڑھیں تو جلد از جلد دفتر کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں تاکہ رابطہ کیا جا سکے۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

○ "مکرم عامر محمود گورایہ صاحب ولد مکرم محمود احمد گورایہ صاحب وصیت نمبر ۲۴۱۳۳ سکنہ لاہور کینٹ کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود یا ان کو جاننے والے یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس سے جلد مطلع کریں۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں!

○ واقفین نو کے سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم آپ کی خدمت میں کافی عرصہ قبل سے بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن بعض اضلاع سے یہ فارم واپس موصول نہیں ہوئے۔ فارم واپس بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵۔ اپریل ۹۵ء تھی۔

براہ مہربانی اگر آپ میں سے کسی نے یہ فارم پر کر کے نہیں بھجوائے تو جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اور ان کے تمام خانے پر کریں۔ خصوصاً وقف قبل از پیدائش یا بعد از پیدائش والا خانہ ضرور پر کریں۔

(وکالت وقف نو)

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے دس (۱۰) ہفتہ پر مشتمل کمپیوٹر ٹریننگ کے ایک مختصر کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ امیدوار کی تعلیمی قابلیت کم از کم F.A/F.s.c ہو۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۹۵-۶-۱۵ مقرر ہے۔

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ "Pakistan Time" مورخہ ۹۵-۵-۲۹ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز

مسل نمبر ۳۰۰۲۲ میں عقیلہ الکریم باری زوجہ حافظ عبد الکریم صاحب مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر محلہ گرمولاں ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱۲-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ۵ تولہ مالیتی بیس ہزار روپے اور حق مہر پندرہ ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ عقیلہ الکریم باری معرفت خضر حیات رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر ۱ حافظ عبد الکریم مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۶۵۹۷ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲ خضر حیات صدر جماعت احمدیہ سلانوالی۔

بقیہ صفحہ ۱

جاتے ہیں۔ اس وقت جو مضمون میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ وہ خدا کا یاد کرنا اور تعلق باللہ ہے۔ ہر (صاحب ایمان) کا دل چاہتا ہے کہ خدا کو ملے اور اس کو خدا کی ملاقات حاصل ہو لیکن وہ سمجھتا ہے کہ اس کو خدا کی ملاقات حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس سے مایوس ہوتا ہے۔ مگر جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ علم وسیع ہے۔ کسی خاص درجہ کا نام ہی علم نہیں۔ بلکہ ابجد سے لے کر ایم اے کی ڈگری اور اس کے آگے تک علم چلا جاتا ہے۔ اسی طرح خدا کا تعلق بھی مراتب و درجات رکھتا ہے۔ خدا ایک نقطہ کی مانند نہیں۔ بلکہ وہ ایک وسیع دائرہ کی مانند ہے۔ جس کے کسی حصہ تک رسائی بھی خدا سے تعلق کہلائے گا۔ اور جوں جوں بڑھتا جائے گا۔ تعلق بھی بڑھتا جائے گا۔ اگر یہ ترقی نہ ہوتی۔ تو (-) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعاؤں کی ضرورت نہ ہوتی۔ تعلق باللہ میں اب بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ترقی کر رہے ہیں۔ پس جس طرح خدا کی انتہا نہیں۔ اسی طرح کسی شخص کا خدا سے ایسا تعلق نہیں ہو سکتا۔ جس کے آگے گنجائش نہ ہو۔ جس طرح ظاہری تعلیم میں مدارج ہیں۔ اور جوں جوں ان مدارج کو انسان طے کرتا چلا جائے علم میں بڑا درجہ پاتا جاتا ہے۔ اسی طرح تعلق باللہ کے متعلق بھی مدارج ہیں۔ جس قدر کوئی مدارج طے کرتا چلا جائے گا۔ بڑا رتبہ پایا جائے گا، لیکن جو ایک بڑی حد کو سامنے رکھتے ہیں اور نچلی حدوں کو چھوڑتے ہیں۔ وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

(از خطبہ ۹۔ جولائی ۱۹۲۰ء)

بقیہ صفحہ ۶

ہیں اور اسی طرح فلسطینی بھی۔ فلسطینیوں کو اس بات سے خاصی مایوسی ہوئی ہے۔ اور آزادی کی گفت و شنید میں روڑے اٹک رہے ہیں۔ اگر ان سب باتوں کو دیکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ ایک مکمل انتفاضہ عمل میں آجائے گا۔ حسینی نے یہ باتیں اس وقت کہیں جب اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں امریکہ نے اسرائیل کی مذمت کو ویٹو کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 31- مئی-1995ء
رات سے غبار چھایا ہے
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ

○ لاہور پولیس پر حملے روکنے کے لئے ڈبل سواری پر پھر پابندی لگادی گئی گرفتاریاں شروع کردی گئیں- یہ پابندی دو ماہ تک نافذ العمل رہے گی- معذور افراد کو مستثنٰی قرار دے دیا گیا ہے- اس پابندی کا اطلاق شام چھ بجے سے صبح چھ بجے تک ہو گا- اچانک گرفتاریاں شروع ہونے پر کئی افراد لاعلمی میں حوالات پہنچ گئے-

○ قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں پنجاب کو کالاباغ ڈیم اور سرحد 'کو بجلی کی رائلٹی کے معاملات اٹھانے سے روک دیا گیا ہے- وزیر اعلیٰ بلوچستان گیس کی رائلٹی کا معاملہ پیش کریں گے- وزیر اعظم اس معاملے پر وزرائے اعلیٰ سے مشورہ کریں گی-

○ پنجاب کے وزیر قانون نے کہا ہے کہ دہشت گرد پنجاب کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں- پولیس پر حملے اس سلسلے کی سازش ہیں- یہ عاطف چوہدری کی موت کا ردعمل نہیں- انہوں نے کہا کہ پولیس کی حراست میں آنے کے بعد عاطف کی جان کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری تھی وزیر اعلیٰ نے اس کا سختی سے نوٹس لیا ہے- ان کے حکم پر عدالتی تحقیقات ہو رہی ہے- غفلت یا بے ضابطگی کے مرتکب ملازمین کو بخشا نہیں جائے گا- عاطف کی موت کا مسلم لیگ (ج) سے کوئی تعلق نہیں-

○ سرب فوجیوں نے اقوام متحدہ کی امن فوج کے جن فوجیوں کو یرغمال بنایا ہے ان میں ایک پاکستانی کیپٹن بھی شامل ہے ان لوگوں کو نیٹو کے فضائی حملوں کے خلاف بطور ڈھال استعمال کیا جا رہا ہے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے وفاقی انٹی کرپشن کمیٹی کے سربراہ ملک قاسم کو اپنے افراد کے خلاف کارروائی سے روک دیا ہے- انہوں نے کہا کہ میں دو ٹوک انداز میں واضح طور پر کہتا ہوں کہ ہمارا حکومت سے کشمیر 'ایٹمی مسئلے اور پرائیوٹائزیشن سمیت تمام مسائل پر اختلاف ہے- اب اصلاح کی کوئی گنجائش نظر نہیں آتی- انہوں نے کہا کہ میں احتساب کے لئے ایک بار پھر خود مختار پارلیمانی کمیشن کے قیام کا مشورہ دیتا ہوں- لیکن وزیر اعظم اس تجویز کو اس لئے نہیں مان رہی ہیں کیونکہ ان کو پتہ ہے کہ اس کمیشن کے سامنے ہم پیپلز پارٹی کے افراد کے معاملات بھی پیش کریں گے- اور اس میں سب سے پہلے مسٹر آصف زرداری اور وزیر اعظم خود ملوث پائے جائیں گے-

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے وزیر اعظم کو معافی مانگنے کے لئے ۱۲- روز کا الٹی میٹم دیا ہے- انہوں نے کہا ہے کہ مہاجروں میں احساس تنہائی بڑھ رہا تھا مگر بے نظیر کے بیان پر قوم کے ردعمل نے ہمیں امید کی نئی کرن دکھادی ہے- انہوں نے کہا کہ اعلانیہ معذرت نہ کی گئی تو ۱۰- محرم الحرام کے بعد احتجاج ہو گا یہ فیصلہ عوام کی اکثریت کی رائے ملنے کے بعد کیا گیا ہے ساتھ دینے والوں کا مشکور ہوں- انہوں نے کہا کہ میں وزیر اعظم کا چیلنج قبول کرتا ہوں وہ وزارت عظمٰی چھوڑ کر دیکھ لیں عوام کس کے ساتھ ہیں-

○ لاہور میں پولیس پر حملوں میں عاطف گروپ کے علاوہ ایم کیو ایم کے ملوث ہونے کے شواہد بھی مل گئے ہیں- تربیت یافتہ دہشت گرد بھاری تعداد میں پنجاب کے مختلف علاقوں میں پہنچ گئے ہیں- ہنگامی صورت حال سے نبٹنے کے لئے فوج کے دستے مختلف مقامات پر تعینات کر دیئے گئے ہیں-

○ ملی یکجہتی کونسل نے حکومت سے مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی ہے- اور تحریک سول نافرمانی کی دھمکی دے دی ہے- کونسل نے کہا ہے کہ ہڑتال نے ثابت کردیا ہے کہ عوام ناموس رسالت کے قانون میں ترمیم نہیں چاہتے اسی لئے کونسل نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ مذاکرات نہیں کئے جائیں گے-

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاک بھارت جنگ خطرناک ہو گی- ہمیں میزائلوں کی دوڑ میں شریک ہونے پر مجبور کیا جا رہا ہے- غیر ملکی اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم بھارتی میزائل "پرتھوی" کا جواب چند منٹ میں دے سکتے ہیں- پاکستان پرتھوی میزائلوں سے محفوظ رہنے کے لئے ہر وہ قدم اٹھائے گا جو ضروری ہو گا- دفاع کے لئے ہمارے پاس بہت سے وسائل ہیں- بھارت نے اگرچہ یہ میزائل ابھی نصب نہیں کئے تاہم بڑے پیمانے پر پیداوار تنصیب کے مترادف ہے-

○ کراچی کے مسئلہ پر قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف ملک گیر رابطے کریں گے- پیپلز پارٹی کے سوا تمام جماعتوں کے رہنماؤں سے ملیں گے حامد ناصر چٹھہ سے بھی بات چیت ہو گی- رابطے کی بنیاد مسلم لیگ کی طرف سے کراچی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے چار نکاتی پروگرام ہے-

○ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں ۶- افراد ہلاک ہو گئے- پولیس کانسٹیبل سمیت ۲- افراد کو زخمی کر دیا گیا- زخمی تھانیدار چل بسا-

○ ہائی کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر محمد جسٹس الیاس کی بطور قائم مقام گورنر تقرری کے خلاف تین رٹ درخواستیں مسترد کردیں-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو یقین دہانی کرائی ہے کہ پنجاب حکومت کے لئے خطرہ بننے والے کو گورنر نہیں بنایا جائے گا-

○ پونچھ میں بھارتی چھاؤنی راکٹوں سے اڑا دی گئی- درجنوں فوجی ہلاک ہو گئے- مجاہدین نے پیر کی رات کو گل پور چھاؤنی پر راکٹوں اور میزائلوں سے حملہ کیا چھ عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں- بھارتی فوجی کیمپ چھوڑ کر بھاگ نکلے- ایک اور آپریشن میں دس بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے-

○ حکومت اور اپوزیشن نے اس امر پر اتفاق کر لیا ہے کہ پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس صرف دو دن ہو گا-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب کے خلاف نااہلی کے ریفرنس کی سماعت سپیکر پنجاب اسمبلی نے بند کمرے میں کی- اپوزیشن نے احتجاج کیا کہ سپیکر یہ ریفرنس سننے کے مجاز نہیں اس ریفرنس کو چیف الیکشن کمشنر کو بھیجا جائے-

○ سپریم کورٹ نے تین سینیئر وکلاء کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر دیئے ہیں- ان میں اکرم شیخ' ڈاکٹر عبد الباسط اور حبیب وہاب الخیری شامل ہیں-

○ سندھ کے گورنر مسٹر کمال اظفر نے کہا ہے اب بھارتی حکومت نے عام انتخابات کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے- یہ التوا درحقیقت بھارت کے خلاف ریفرنڈم کی حیثیت رکھتا ہے-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ہدایت جاری کی ہے کہ تھانوں پر فائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کو قابو کر کے ان پر ارجنٹ ٹرائیل کیا جائے- وزیر اعلیٰ نے لاہور کے ایس ایس پی سے ۳ گھنٹے تک تنہائی میں ملاقات کی-

ضرورت ڈرائیور / و ملازم
مجھے اپنے زرعی فارم واقع پنڈی بھٹیاں کے لئے ایک محنتی ڈرائیور کی ضرورت ہے
نیز مچھلی فارم کیلئے ایک ملازم کی ضرورت ہے
ضرورتمند احباب امیر / پریذیڈنٹ کی تصدیق سے بالمشافہ گفتگو کریں۔
تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی
چوہدری محمد شریف
5/30 دارالرحمت شرقی بالمقابل
بیت راجیکی ربوہ

نصرت جہاں اکیڈمی میں
سپوکن انگلش کا کامیاب کورس
سپیشل سمر کلاس برائے صرف طالبات
تعطیلات سے بھرپور فائدہ حاصل کریں
برائے تفصیلات فون نمبر 212421
(پروفیسر راجہ نصر اللہ خان)

مفید اور مؤثر مشروبات
موسم گرما کے بہترین مشروبات جو جسم و روح کو تسکین و تازگی بخشتے ہیں۔ مقوی دماغ و مسکن روح ہیں۔ مہمان نوازی کے بہترین تحفے جو مفرح ادویہ سے تیار کئے گئے ہیں۔
شربت فرحت افزاء قیمت -/40
شربت بادام " -/40
شربت بزوری بارد " -/30
شربت صندل " -/40
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
■ ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ 906 کوٹھی نمبر 14/2 محلہ دارالبرکات ربوہ 555
■ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ مکان نمبر 2029 گلی نمبر 32 سیکٹر I-10/2 اسلام آباد فون 415845
■ ہر ماہ 16-15 تاریخ قلعہ کالروالہ نارووال مریدکے روڈ، سیالکوٹ
■ ہر ماہ 23-22-21-20 تاریخ محمود آباد نزد پوسٹ آفس کراچی فون: 5889743
■ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی، ملتان
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مشہور دواخانہ
جی۔ ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس، گوجرانوالہ
فون 254634 فیکس 219065